

میں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا شکر بجالاتا ہوں۔ اور ہر ایک دعا میں جو تمہارے لیے کرتا ہوں ہمیشہ خوشی کے ساتھ تم سب کے لیے درخواست کرتا ہوں۔ اس لیے کہ تم اول روز سے لے کر آج تک خوشخبری پھیلانے میں شریک (کوئنیا) رہے ہو۔ اور مجھے اس بات کو بھروسہ ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دیگا۔ فلپیوں 3:1-6 (این اے ایس بی)۔

سوچنے کی چیزیں۔

فلپی مقدسین کو لکھا گیا پولس کا خط سخت ملامت کا حامل نہیں ہے۔ یہ کیسے پولس کے دوسرے خطوط کے ساتھ موازنہ کرتا ہے؟
کن طریقوں میں فلپیوں کے لوگ خوشخبری میں حصہ ڈال رہے ابانٹ رہے تھے (آیت 5)؟
آیت 6 میں پولس کیا کہتا ہے؟ ”نیک کام“ کیا ہے؟
”مسیح کے دن“ پر کیا ہوگا (آیت 6 اور 10)؟

پولس کی شکر بجالانے کی دعا (3:1-4)

پولس لفظ شکر بجالانے کے ساتھ اپنے خیر مقدم اور برکت کے ساتھ اجتماع کے دن سے خط لکھنے کو جاری رکھتا ہے [1]۔ پولس فلپیوں کے لیے گرمجوشی کے ساتھ خدا کا شکر بجالاتا ہے اور اس لفظ کو 3-4 آیات میں چار مرتبہ استعمال کرتا ہے۔ اس کی گرمجوشی کے ساتھ گلے ملنا اور مسرت بھری دعائیں پوری کلیسیا کے ہر رکن کے لیے ہیں۔ یہ شکر گزاری کی پُر جوش دعا پولس کے دوسرے بہت سے خطوط کی مانند ہے۔ کوئنیا (5:1)۔

یونانی لفظ، کوئنیا، 70 ویں صدی میں کلیسیائی زندگی میں بہت وضع دار لفظ تھا اور اسے مسیحی سماجی واقعات کے سیاق و اسباق میں خاص طور پر استعمال کیا گیا [2]۔ بہر حال، کوئنیا مسیحیوں کے لیے بہت وسیع پیمانے پر مطلب رکھتا تھا۔ کوئنیا کا حصہ ڈالنے، شراکت کرنے کے طور پر ترجمہ کیا جاسکتا ہے [3]، شمولیے اور موافقت۔ اس کا مطلب فراخ دلی بھی ہو سکتا ہے۔ اس لفظ کا حقیقی مطلب: ”مشترکہ طور پر کسی چیز کو بانٹنا“ ہے۔ کوئنیا، اور اس کے ہم جنس الفاظ کو اکثر نئے عہد نامے میں مشترک ایمان کے بانٹنے، خدمت کو بانٹنے، یا مادی اشیاء کو بانٹنے کے سیاق و اسباق میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پولس اس لفظ کو اس خط اور دوسروں میں بہت دفعہ استعمال کرتا ہے (1:2، 7:5، 1:7، 10:3، 14:4)۔ کوئنیا کو باری باری بانٹنے کے مطلب پر مزید زور دینے کے لیے خاص موقع پر بطور سابقہ استعمال کیا گیا ہے۔ (7:1، 14:4)۔

مشن (تبلیغ) میں حصہ ڈالنا۔

خداوند ہم سے چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کے لیے اُس کے اُمید، رحم، انصاف اور نجات کی انجیل کو لانے کے مشن کو بانٹیں اور اس کے حصہ دار ہوں۔ خدا کے کلام میں اُس کا حصہ دار بننے سے، ہم اُس کی برکت اور اجر کے شریک کار بھی بن جاتے ہیں۔

خداوند ہم سے یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ہوں اور اُن کے حصہ دار بنیں تاکہ ہم اکٹھے بانٹی گئی قوت، مدد اور حوصلہ افزائی کے ساتھ خدمت کر سکیں۔ انجیل کی ترقی کے لیے مسیحیوں کا اکٹھے کام کرنے میں شریک ہونا کلیسیا کی اہم سرگرمیوں میں سے ایک ہو نی چاہیے۔

فلپیوں کی کلیسیا اپنے ابتدائی دنوں سے انجیل کے کام میں مبتلا رہی (فلپیوں 1:5، 4:2-3، 15)۔ ایک طرح سے جیسے وہ اسے کر رہے تھے یہ پولس کی خدمت کی مالی مدد سے تھا۔ اُن کی مالی مدد کی وجہ سے، پولس فلپیوں کو اپنی خدمت میں حصہ دار قیاس کرتا تھا، اور ایسا کرنے سے وہ اُس کے ساتھ خدا کے فضل کے بھی حصہ دار تھے (فلپیوں 1:5، 7:1، 10:3)۔

دینے کا فضل

گلوکار کیتھ گرین نے معروف طور پر کہا کہ ”خدا چیکس کو کیش نہیں کر سکتا۔“ ایسا کہنے سے، وہ اُن لوگوں کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے کہ انجیل کی بشارت کے کاموں میں آگے بڑھیں اور چستی سے کام کریں اور دوسروں کی مالی مدد نہ کریں جو درحقیقت اس میں مبتلا ہوں۔ یہ حوصلہ افزائی قابل تعریف ہے، بہر حال فلپیوں کے خط میں، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پولس انجیل میں شراکت اور حصہ دار کے طور پر مالی مدد کو مد نظر رکھتا ہے۔

فلپی کا شہر سونے اور چاندی کی کانوں کے نزدیک واقع تھا اور یہ ایک غریب مُلک نہیں تھا، اور اب یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ کلیسیا بالکل بھی امیر نہیں تھی۔ اُن کی ”غربت“ کے علاقہ، مکدونیا کی کلیسیائیں، جس میں فلپی شامل تھا، وہ اکثر پولس کی خدمت کی مدد کرنے میں سرگرم تھیں۔ (2 کرنتھیوں 1:8-6)۔ [4]

فلپیوں کے لوگ پولس کی خدمت کی دوسرے طریقوں سے بھی مدد کرتے تھے۔ پولس کے لیے اُن کی اہم مدد اُن کی دعا تھی۔ (دعا پر مزید بات چیت بعد میں)۔ کیا یہاں ایسی خدمت ہے جس میں آپ دعا اور آمدنی کے ساتھ حصہ دار بن سکتے ہیں؟

اعتماد اور بھروسہ۔

ایک اور لفظ جسے پولس اس خط میں بعض دفعہ استعمال کرتا ہے ہے پیپوٹھوس ہے (1:6، 14، 25، 24:2، 3:3-4)۔ یہ لفظ پتھو (راغب کرنے) کا زمانہ کامل ہے اور اس کا مطلب راغب ہونا، یا قائل ہونا ہے۔ (پولس اس لفظ سے محبت کرتا ہے اور وہ اسے اپنے دوسرے خطوط میں بھی استعمال کرتا ہے، خاص طور پر 2 کرنتھیوں میں۔)

”نیک کام“ کیا ہے جس کی طرف پولس 6 آیت میں اشارہ کر رہا ہے؟ ”نیک کام“ ایک فیاض تحفہ ہو سکتا ہے جسے پولس نے افرایمہوں سے حاصل کیا (فلپیوں 6:1 کی 2 کرنتھیوں 6:8-11 کی زبان کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے)۔ دوسری جانب، ”نیک کام“ کا مطلب بچائے گئے ایمان کا بنیادی تحفہ ہے (افسیوں 2:8-10، 1 کرنتھیوں 4:1)۔ پولس قائل ہے کہ خداوند، جس نے فلپیوں کی کلیسیا میں نیک کام شروع کیا، وہ کلیسیا اور ایمانداروں کی زندگیوں میں (فلپیوں 2:13) ایمان سے بالیدگی اور کاملیت کے نیک کام کو لانے کے لیے کام کرنا جاری رکھے گا۔

کاملیت۔

بہت سے مسیحی آخری منزل کے طور پر مسیحی تبدیل کو دیکھ چکے ہیں۔ لیکن تبدیل ہونا درحقیقت محض ابتدا ہے۔ مسیحی زندگی روحانی بالیدگی اور تکمیل کی منزل کی جانب دریا فتوں، فیصلوں اور حدود کا تعین کرنے کا سفر ہے۔

مسیحی بلوغت کس طرح دکھائی دیتی ہے؟ یہ یسوع کی مانند دکھائی دیتی ہے! یسوع مکمل رحم اور حکمت، باپ اور روح القدس کی مکمل فرمانبرداری، مکمل اخلاق اور رویے کا ایک مثال ہے۔

ہمارا مقصد مکمل طور پر مسیح کی مانند بننے کا ہونا چاہیے۔ ہمارا آخری مقصد تکمیل ہے!!! اگرچہ عام نعرہ: ”مسیحی کامل نہیں، محض معاف کیے گئے“ بالکل سچ ہے، خداوند ہم سے چاہتا ہے کہ ہم ارادۂ تکمیل کو پہنچیں۔ پولس یہ جانتا تھا، لہذا اس کی خدمت کے اہم مقاصد میں سے ایک مسیحیوں کی مدد کرنا تھا کہ وہ روحانی بالغ اور مسیح کی مانند بنیں (رومیوں 29:8، گلٹیوں 4:19)۔

پولس لکھتا ہے:

”۔۔۔ ہماری دعا ہے کہ تم کامل بنو۔۔۔ کامل بنو۔۔۔“ 2 کرنتھیوں 13:9 اور 11 جس (یسوع) کی منادی کر کے ہم ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے ہیں تاکہ ہم ہر شخص کو مسیح میں کامل کر کے پیش کریں۔ کلسیوں 1:28۔

بالکل اسی وقت، پولس جانتا تھا کہ وہ خود بھی روحانی بلوغت اور کاملیت تک نہیں پہنچا۔ پولس نے ناامیدی اور نا کامیوں کی وجہ سے اپنے آپ کو پیچھے رہنے نہ دیا۔ وہ اپنے مقصد کے لیے جدوجہد کرتا رہا! دیکھیے فلپیوں 3:11-15۔

مسیح کا دن۔

پولس ہی صرف نئے عہد نامے کا مصنف ہے جس نے مسیح کے دن کی اصطلاح کو استعمال کیا۔ فلپیوں میں اُس نے اس اصطلاح کو تین مرتبہ استعمال کیا (فلپیوں 1:6، 10، 2:16)۔ یسوع کا دن وہ ہے جب یسوع زمین پر واپس آتا ہے اور اُس کی سچی شناخت اور بادشاہت ساری زمین پر عیاں ہوتی ہے

(1 کرنتھیوں 1:8، 10:13، 15:48-54، 2 کرنتھیوں 1:14، فلپیوں 20:3، گلسیوں 4:3، 1 پطرس 5:1)۔ ہماری مکمل مخلصی اور کاملیت اس دن سرانجام پائے گی۔ ہمیں اپنے مسیحی ایمان میں ترقی کرنے اور ثابت قدم رہنے کی ضرورت ہے اُس وقت تک کہ جب تک کہ ہم اپنی نجات کے آخری عروج کو حاصل نہیں کر لیتے۔ مسیح کے دن ایماندار یسوع سے روبرو ملیں گے اور بڑی قوت کے ساتھ اُس کی شبیہ میں تبدیل ہو جائیں گے (گلسیوں 4:3، 1 یوحنا 2:3)۔

مسیح کا دن خداوند کے دن کے ساتھ پریشان کرنے والا نہیں ہے۔ خداوند کا دن زمین پر قہر، سزا اور عدالت کا دن ہے۔ یہاں آخری وقت کے واقعات کے ساتھ بہت سی اُلجھن ہے، بہر حال، یہ ایدے دکھائی دیتا ہے جیسے مسیح کا دن خدا کے دن کے نتیجے پر رونما ہوتا ہے، اور یہاں شاید کچھ ایک چیز کا دوسری چیز کو ڈھانپنا ہے۔ 18 ویں ہفتہ سے لیا گیا: مسیح کا دن۔ فلپیوں 20:3 - 1:4۔

ہماری شہریت آسمان پر ہے جہاں سے ہم بھی سرگرمی سے نجات دہندہ، خداوند یسوع مسیح کا انتظار کر رہے ہیں، جو اپنے جلالی بدن کے ساتھ اپنی طاقت سے ہمارے بدن کو عاجزی میں تبدیل کرے گا، یہاں تک کہ ہر اُس چیز کے لیے جو اُس کی ہے۔ فلپیوں 21:3۔

اختتامیہ نوٹس

[1] پولس کے دور میں خطوط خاص طور پر خط کے لکھاری کے بیان کردہ اعلان کے ساتھ شروع ہوتے تھے، خط موصول کرنے والے کے بیان کا اعلان کرنے سے، پھر برکت (عموماً مظاہر پرست برکت)، جو دعا کے ذریعہ کسی خدائی طاقت کا شکر بجالانا تھا۔ پولس نے اپنے معاشرے کی روایات کی پیروی کی لیکن اُس ہیں خدائی استعمال کے لیے اپنا یا۔ پولس کی دعا خدا کے لیے ہے۔ بہت سی جدید کلیسیائیں اپنے ہم عصر معاشرے اور تہذیب سے اجتماع اور اختراع کو لے چکی ہیں، اور انہیں خدائی استعمال کے لیے اپنا چکی ہیں۔ پولس نے دکھایا کہ ایسا مزید انجیل کے لیے، اس کے ساتھ سمجھوتہ کیے بغیر کیا جاسکتا ہے۔

[2] کلیسیائی سماجی واقعات (جیسے کہ، اتوار کی دعائی عبادات کے علاوہ میٹنگز)، کو مسیحی شراکت کے طور پر دیکھا گیا ہے۔

[3] کونینیا شراکت کے لیے ایک لفظ ہے جسے 1 کرنتھیوں 10:16-17 میں استعمال کیا ہے۔

[4] 2 کرتھیوں 1:8-5 (این ای بی):

ہم تم کو خدا کے اُس فضل کی خبر دیتے ہیں جو مکدنیہ کی کلیسیاؤں پر ہوا۔ کہ مصیبت کی بڑی آزمائش میں اُنکی بڑی خوشی اور سخت غریبی نے اُن کی سخاوت کو حد سے زیادہ کر دیا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اُنہوں نے مقدر کے موافق بلکہ مقدر سے بھی زیادہ اپنی خوشی سے دیا۔ اور اس خیرات اور مقدسوں کی خدمت کی شراکت کی بابت ہم سے بڑی منت کے ساتھ درخواست کی ہم اسے ساتھی مسیحیوں کے ساتھ بانٹیں۔